

حضرت علامہ مولانا قاضی محمد الکریم صاحب کلاچی

ممبران قومی اسمبلی کے نام، ایک دینی پیغام

اُن علماء کرام کے نام خصوصاً اور دیگر شریعت خواہ ممبران محترم کے نام عموماً جو قومی اسمبلی کے انتخاب میں کامیاب ہو چکے ہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کی اس کامیابی کو ملک میں نفاذ شریعت مطہرہ کا قومی ذریعہ گردانے آمین ثم آمین۔

گزارش یہ ہے کہ (الف) اولین مرحلہ پر قومی اسمبلی سے سینڈیٹ میں منظور شدہ شریعت بل کا منظور کرنا اس لئے بے حد ضروری ہے کہ اس سلسلہ میں اب تک مسلمانانِ پاکستان کے نیک جذبات بھرم نہایت ہی بیدار ہیں اس میں ذرہ بھی تاخیر سے کام لیا گیا تو ع

یک لحظہ غافل بودم و صد سالہ راہم دور شد
کے تحت عرصہ دراز تک ملکی عدالتیں اسی طرح قرآن و سنت کی توہین کی مرتکب رہیں گی۔ اور غیر شرعی قوانین کے باعث ملک میں اسی طرح حرام خوریاں اور حرام زر دگیاں بڑھتی رہیں گی۔ جیسے کہ اب ہو رہا ہے۔ مخالفین شریعت پاک کی بھرپور کوشش یہی ہوگی کہ جیلوں، حوالوں، مکرو فریب اور تاویلات کے پھندوں میں پھنسا کر اس میں تاخیر کرائیں تاکہ ہل اسلام کے یہ بیدار دینی جذبات ٹھنڈے پڑ جائیں اور غیر شرعی قوانین کے باعث امت ذلیل ہوتی ہے لا قدرہ اللہ تعالیٰ (ج) منظور شدہ شریعت بل میں رد و بدل اور بعض ترمیمات سے اگرچہ بوجہ اہم بھی ہوں سر دست گریز فرماویں کیونکہ اس طرح یہ نیا بل تصور ہوگا۔ اور سینڈیٹ سے اسے اس لئے اس کی منظوری ضروری قرار پائے گی جو جوئے شیر لانے سے کم مشکل نہیں بہ الفاظ دیگر سینڈیٹ میں جلتی ہوئی جنگ گویا نادانستہ طور سے مار لی جاوے گی والعیاذ باللہ ع

لغزش نہ ہو غضب ہے حسینوں کا التفات

(ج) یہ خیال شریف میں رہے کہ قوانین تو کیا آئین اور دستور میں بھی ترمیمات کا دروازہ کھلا رہتا ہے اس وقت ایوان زیرین قومی اسمبلی سے آپ نے کم از کم ملکی عدالتوں سے قرآن و سنت کی پابندی کا کلمہ پڑھوانا ہے جو کہ ایوان بالا سینڈیٹ سے پڑھوایا جا چکا ہے پھر حنفی اور شافعی بنانے کے لئے بعد خوشی جیت تک ضروری ہو جو وہ جہد جاری ہی رہنی چاہئے بہر حال مخالفین شریعت کے چالوں سے بچتے ہوئے بنیاد جو رکھ دی گئی ہے اسے خدا کیلئے اکھڑوانے نہ دیں اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہے۔ ہر چند کہ حکمت بلقان آموختن کچھ زیادہ دانشمندی نہیں لیکن کسی کاری میں کلمہ خیر سے شریک ہونا شرعاً معینو بھی نہیں بڑوں کے سامنے کوئی تجویز رکھنا آپ کو معلوم ہے کہ نصوص سے ثابت ہے۔ والسلام مع الاکرام۔